سوال

(105)مرحوم کی وصیت کے خلاف عمل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص لاوارث مرگیا ۔ مرنے کے قریب اس نے اپنی مملوکہ 5 کھنڈی مزروعہ زمین کےلیے متعلق چاردانا اشخاص کوبلا کروصیت کی کہ میری وفات کے بعد،اس زمین کی پیداوار سے سرکاری لگان ادا کرنے کے بعد جس قدربچے اس سے ہر سال میری فاتحہ کرنا ،لیکن اس کی وفات کے بعد ان داناؤں نے وہ زمین مسجد پر وقف کردی ،کیا اوصیاء کا یہ فعل جائز ہے ؟اگر جائزہے تواس کا ثواب کس کوملے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر فاتحہ کہ یہ مطلب ہے کہ بقیہ مال (بعد ادائیگی سرکاری مال گزاری) مجھ کوثواب پہنچانے کے فقراء ومساکنی ویتامیٰ کو کھلادیا جایا کرے تواس کی پابندی ضروری ہےاوراوصیاء کا اس کومسجد پروقف کرنا باطل اورلغو ہے۔کیوں کہ وصیت کنندہ کی تصریح کے خلاف کرنادرست نہیں ہے۔ارشاد ہے فَمَن بَدَّلَهُ بَعدَ ما سَمِعَهُ فَإِنَّما إِثمُهُ عَلَى الَّذينَ يُبَدِّلونَهُ ... ١٨١ ...البقرة

اوراگر یہ مطلب ہے کہ میری وفات کے بعد کوئی ایسا طریقہ اختیار کیاجائے جس کا ثواب مجھ کوبرابر پہنچتا رہے خواہ وہ طریقہ کسی نوعیت کا ہو۔اورصرف زمین کے منافع میں تصرف کرنے کی اجازت تک محدودنہ ہو، تواوصیاء کازمین کومسجد پروقف کرنا درست ہے اوراس کا ثواب وصیت کنندہ کوپہنچتا رہے گا ،مگر حکم اس صورت میں ہے جبکہ وصیت کنندہ کا کوئی قرابت دارذوی الارحام میں سے بھی نہ ہو،یہ وصیت صرف ثلث مال میں نافذ ہوگی ۔

(محدث دہلی ج:9 ش:5،شعبان1360ھ ستمبر1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 202

محدث فتویٰ